نظامِ قضا، ثبوت، گواہی، دعویٰ اور اس کے متعلقات، مقدمات اور ان کی سماعت، فیصلہ کیسے کیا جائے، نیم عدالتی ادارے مثلاً احتساب، مظالم، اِفتا وغیرہ کے اہم مباحث شامل ہیں۔

علمِ فقہ کی اس شاخ پر ہمارا روایتی اسلامی لٹریچر تو مالا مال ہے لیکن اردو زبان میں نہ اس کی ضرورت پڑی اور نہ اس کے لیے تیاری کی گئی۔ نفاذِ شریعت کے مطالبوں کے ساتھ اس کی ضرورت تھی کہ اس کے تقاضے پورے کرنے کی بھی فکر کی جائے۔ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی نے اس ضرورت کو محسوس کرکے کئی قابلِ قدر کام کیے ہیں۔ اسی سلسلے میں ڈاکٹر محمود احمد غازی نے بڑی محنت و کاوش سے یہ کتاب مرتب و مدوّن کی ہے جس کا دوسرا نظرثانی ایڈیشن ہمارے سامنے ہے۔ فاضل مرتب نے پہلے تو موضوع پر جامع اسکیم تیار کی، پھر جملہ مآخذ کو کھنگال کر، بہترین حصّوں کو منتخب کرکے ان کا خوبصورت ترجمہ کیا اور ذیلی عنوانات قائم کرکے انھیں ایک لڑی میں پرو کر پیش کردیا ہے۔

ابتدائی تین ابواب میں موضوع سے متعلق آیاتِ قرآنی، احادیثِ نبوی اور آثارِ صحابہ و تابعین کو مناسب ترتیب سے یکجا کردیا گیا ہے۔ باب چہارم دورِ فاروقی کی اہم عدالتی دستاویزات پر مشتمل ہے۔ پانچواں باب نظامِ قضا پر مذاہبِ اربعہ کی اہم اور بنیادی کتب سے ماخوذ ہے۔ چھٹا باب سماعتِ مقدمہ اور فیصلہ کے بارے میں ہے۔ ساتواں باب ادارہ افتا، ادارہ وکلا، ادارہ احتساب، ولایتِ مظالم اور ادارہ تحکیم کے بارے میں ہے۔ آخر میں مرتب کا ایک مقالہ "اسلام کا نظامِ احتساب" شامل کیا گیا ہے۔

کتاب کا انداز آسان اور عام فہم ہے۔ اسے پڑھنے اور سمجھنے کے لیے وکیل ہونا ضروری نہیں ہے، گو کہ بنیادی طور پر یہ کتاب کسی آنے والے دَور کے وکلا اور ججوں کے لیے ایک ناگزیر کتاب ہے۔ اگر یہ ایل ایل بی کے نصاب میں اب تک شامل نہیں کی گئی ہے تو اس پر افسوس ہی کیا جاسکتا ہے۔

اس کتاب کا ایک شاہکار باب "عرضِ مرتب" ہے جس کے مطالعے سے تبصرہ نگار جیسا ایک عام قاری بھی علمی دنیا کی سیر کرلیتا ہے، اور آج امتِ مسلمہ کو جو حقیقی مسائل درپیش ہیں ان کا ادراک بھی حاصل ہوتا ہے۔

اپنے موضوع پر نہایت اہم، اور اتنی اعلیٰ خوبصورت کتاب میں خاصی تعداد میں کمپوزنگ کی غلطیاں کچھ زیادہ ہی ناگوار محسوس ہوتی ہیں۔ (مسلم سجاد)